گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 5 جنوری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبپاشی

محکمہ کے ریسٹ ہاؤسز کی تفصیلات

***84:ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ نہر کے زیر انتظام / ملکیت میں کل کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں یہ کہاں کہاں، کتنے رقبہ اور کتنے رہائشی کمروں پر مشتمل ہیں؟

(ب) ہر ریسٹ ہاؤس پر سالانہ Maintenance کے مالی سال 2011-2012 میں علیٰحدہ علیٰحدہ کتنے اخراجات ہوئے، کون کون یہاں پر ٹھہرا اور کتنے عرصہ کے لئے ٹھہرا اور ہر ریسٹ ہاؤس سے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) حکومت ان ریسٹ ہاؤسز کے بارے میں مستقبل میں کیا منصوبہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ نہر کے زیر انتظام / ملکیت میں کل 435 ریسٹ ہاؤسز ہیں جن کی زون وائز تفصیل درج ذیل ہے مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور اریگیشن زون	55
ملتان اریگیشن زون	85
بہاولپور اریگیشن زون	87
سرگودھا اریگیشن زون	105
فیصل آباد اریگیشن زون	64
ڈی جی خان اریگیشن زون	30
ریسرچ اریگیشن زون	0
ڈویلپمنٹ زون	01
پراجیکٹ ڈائریکٹر جی ڈی سی آئی پی	08
میزان	435

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) مندرجہ بالا ریسٹ ہاؤسز کی محکمہ کی ضرورت ہے کیونکہ محکمے کے فیلڈ افسران وقتاً فوقتاً اریگیشن انفراسٹرکچر اور ان سے منسلک کاموں کی انسپکشن کیلئے یہاں پر قیام کرتے ہیں۔ لہذا یہ بدستور محکمہ کے زیر استعمال رہیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

لاہور شہر سے گزرنے والی نہر کو سیوریج کے گندے پانی سے پاک کرنے کی تفصیلات

*699: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-
(الف) نہر بی آر بی سے نکلنے والی نہر جو لاہور کے درمیان سے گزرتی ہے، اس میں کہاں کہاں سے سیورج کا پانی یا کوئی اور قسم کا Waste water ڈالا جاتا ہے؟
(ب) اس شہر میں گرمیوں کے موسم میں لاہور کے شہری نہاتے ہیں، پانی گندہ ہونے کی وجہ سے جان لیوا بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں کیا حکومت اس نہر کے پانی کو صاف رکھنے کا کوئی منصوبہ بنا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر آبپاشی
(الف) بی آر بی ڈی لنک کینال سے نکلنے والی نہر لاہور برانچ لاہور شہر کے درمیان میں سے گزرتی ہے۔ اس میں ڈالے جانے والے سیوریج کے پانی کے پائپوں کی تعداد 09 عدد ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) نہر میں نہانا قانوناً منع ہے اور اس کی تنبیہہ کے لئے محکمہ ہذا کی جانب سے نہر پر جگہ جگہ بورڈز نصب کئے گئے ہیں شہریوں سے اس پر عملدرآمد کرانا شہری حکومت کا کام ہے۔ نہر کے پانی کو صاف رکھنے کے حوالے سے عرض ہے کہ اس سلسلہ میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے از خود نوٹس لیا اور واسا کو ہدایت کی کہ نہر میں ڈالے جانے والے سیوریج پائپوں کے لئے متبادل بندوبست کیا جائے۔

واسا سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں اس پر کام کر رہا ہے جس کی تفصیل کیلئے واسا سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

جہلم: بھل صفائی کے لئے کئے گئے اخراجات و دیگر تفصیلات

*1229: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایکسئن یو۔ جے۔ سی جہلم کے زیر کنٹرول کون کون سے مائنر، راجباہ اور انہار ہیں؟

(ب) ان انہار کی بھل صفائی پر سال 2011-12 تا 2012-13 میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران بھل صفائی مہم کے لئے مختص رقم سے کون کونسی اشیاء کس کس مقصد کیلئے خرید کی گئیں؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران بھل صفائی کے لئے استعمال ہونے والی مشینری کیلئے پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ داران کون کون ملازمین / افسران تھے اور ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 اگست 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ایکسیئن جہلم ڈویژن یو جے سی، جہلم کے زیر کنٹرول اپر جہلم کینال اور رسول قادر آباد لنک کینال ہیں اور کوئی مائنر اور راجباہ نہ ہیں۔

(ب) ان انہار کی بھل صفائی پر سال 2011-12 تا 2012-13 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) ایکسیئن جہلم ڈویژن یو جے سی کے کنٹرول میں صرف مین کینال یعنی اپر جہلم کینال اور رسول قادر آباد لنک کینال ہیں اس لئے ان کی بھل صفائی نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی رقم مختص ہوئی ہے۔

(د) ان انہار کی بھل صفائی نہیں ہوتی۔ اس لئے کوئی رقم اس مد میں خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ہ) چونکہ اس ڈویژن میں بھل صفائی ہوتی ہی نہیں اس لئے کوئی رقم نہ خرچ ہوئی اور نہ ہی خورد برد ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع جہلم 14-2013، فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1358: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل و ضلع جہلم کے گاؤں موضع نوگراں کے فلڈ بند کی بحالی کا کام کتنا عرصہ بند رہنے کے بعد دوبارہ کب شروع ہوا؟

(ب) 30 جون 2013 تک مذکورہ بند کا کتنے فیصد کام مکمل ہوا اور اس پر ٹوٹل کتنا خرچہ آیا؟

(ج) مالی سال 14۔2013 میں مذکورہ بند کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

(د) حکومت مذکورہ فلڈ بند کی بحالی کا کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 12 اگست 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) نوگراں فلڈ بند کا کام تقریباً 10 ماہ بند رہنے کے بعد مورخہ 2013۔5۔27 کو دوبارہ شروع ہوا تاہم ٹھیکیدار نے پھر کام بند کر دیا اس کے بعد محکمہ ہذا نے ٹھیکیدار کو نوٹس جاری کئے مگر کام شروع نہ ہو سکا۔ محکمہ نے ٹھیکیدار کی سکیورٹی ضبط کر لی اور دوبارہ مورخہ 2014۔4۔14 کو ٹھیکیدار کے Risk & Cost پر ٹینڈر لگایا گیا مگر کسی ٹھیکیدار نے ٹینڈر نہ خریدا۔

(ب) مذکورہ بند کا 30 جون 2013 تک 23 فیصد کام مکمل ہو چکا تھا اور اس پر مبلغ 38.840 ملین روپے خرچہ آیا۔

(ج) مالی سال 14۔2013 میں اب تک مذکورہ بند کیلئے مبلغ 30 ملین روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

(د) اب دوبارہ ٹینڈر کامیاب اور منظور ہونے پر بقایا فنڈز ملنے کی صورت میں باقی کام مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع گجرات: پی پی 113 کے راجباہوں کی تفصیلات

*2236: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 113 میں کل کتنے راجباہ ہیں-ان میں سے کتنے پختہ ہو چکے ہیں جو پختہ ہوئے ہیں ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں اور بقایا کتنے ہیں جن کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے؟

(ب) حکومت کب تک ان پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 113 میں کل 15 راجباہ ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔پوڑانوالہ (تین آر) ڈسٹری بیوٹری 2۔ڈھلیان مائنر 3۔ باؤ (چار آر) ڈسٹری بیوٹری 4۔ منیوال (پانچ آر) ڈسٹری بیوٹری 5۔ کررای والہ (چھ آر) ڈسٹری بیوٹری 6۔ڈنگہ مائنر 7۔ کسانہ (سات آر) ڈسٹری بیوٹری 8۔ گمٹی (آٹھ آر) ڈسٹری بیوٹری 9۔ سکروالی مائنر 10۔ کھوجہ (نو آر) ڈسٹری بیوٹری 11۔وڑایچانوالہ مائنر 12۔پٹیالہ مائنر 13۔ دھپ سڑی (دس آر) ڈسٹری بیوٹری 14۔ باگڑیانوالہ مائنر 15۔ کاگھڑا مائنر

ان میں سے 4 راجباہ پختہ ہو چکے ہیں جن کے نام بمعہ تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام راجباہ	تخمینہ لاگت	مدت تکمیل بمعہ سال
1	پوڑانوالہ (تین آر) ڈسٹری بیوٹری	19.999 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)
2	ڈھلیان مائنر	4.960 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)
3	کررای والہ (چھ آر) ڈسٹری بیوٹری	24.999 ملین روپے	دو سال (جولائی 2008 تا جون 2010)

4	ڈنگہ مائنر	5.188ملین روپے	دو سال (جولائی2028تاجون2010)

(ب)بقایا11راجباہ کچے ہیں جن کو پختہ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔اس سلسلے میں محکمہ مستقبل میں منصوبہ بندی کاارادہ رکھتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب5دسمبر2014)

فیصل آباد:پی پی58راجباہ کلیانوالہ میں منظور شدہ پانی ودیگر تفصیلات

*2368:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)راجباہ کلیانوالہ پی پی58فیصل آباد کا منظور شدہ پانی کتناہےاوراس میں اس وقت کتنا پانی چل رہا ہے؟

(ب)اس راجباہ پر کتنے ملازم کام کررہے ہیں،عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس راجباہ پر سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کتنی رقم سالانہ مرمت ودیکھ بھال پر خرچ ہوئی ہے؟

(د)اس پر موگہ جات کی حالت کیسی ہےاور حکومت خراب موگہ جات کی مرمت وتعمیر کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(ہ)کیااس راجباہ میں مزید موگہ جات لگائے جاسکتے ہیں تو کتنےاور کہاں کہاں پر؟

(تاریخ وصولی5ستمبر2013تاریخ ترسیل30نومبر2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)راجباہ کلیانوالہ پی پی58فیصل آباد کا ہیڈ سے منظور شدہ پانی226کیوسک ہے۔اوراس میں اس وقت212کیوسک پانی چھوڑاجارہاہے۔راجباہ کلیانوالہ کی ریماڈلنگ ڈویلپمنٹ سرکل کے زیر نگرانی Tendering process میں ہے۔ریماڈلنگ کے بعد ڈیزائن کے مطابق پانی چھوڑا جائے گا۔

(ب) راجباہ کلیانوالہ پر درج ذیل ملازمین کام کررہے ہیں۔

عہدہ	تعداد ملازمین	سکیل / گریڈ

1۔سب انجینئر	01	11
2۔ارتھ ورک مستری	01	04
3۔میٹ	01	03
4۔بیلدار	05	02

(ج)راجباہ کلیانوالہ پر دوران سال 12۔2011۔ /1888415 روپے خرچ ہوئے ہیں۔اور سال 13۔2012 میں ۔/402792 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(د)راجباہ کلیانوالہ کے موگہ جات کی حالت درست ہے۔راجباہ کلیانوالہ کے موگہ جات کو جب بھی کوئی حصہ دار(shareholder)توڑتا ہے۔توان کو ڈیزائن کے مطابق مرمت کرایا جاتا ہے۔

(ہ)راجباہ کلیانوالہ پر مزید موگہ جات لگانے کی کوئی گنجائش نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

فیصل آباد:راجباہ کلیانوالہ پر موگہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2369:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ راجباہ کلیانوالہ پی پی 58 فیصل آباد میں پندرہ / بیس سال کے بعد پانی چھوڑا گیا ہے؟

(ب)اس راجباہ پر کتنے موگہ جات ہیں اور کہاں کہاں ہیں،ان موگہ جات کے نمبر بتائیں؟

(ج)اس راجباہ سے کتنے ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جاتا ہے اور کس کس دیہات کو پانی فراہم کیا جارہا ہے؟

(د)اس سے کتنے کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)یہ درست نہ ہے کہ راجباہ کلیانوالہ پی پی 58 میں پندرہ بیس سال کے بعد پانی چھوڑا گیا ہے۔

(ب)راجباہ کلیانوالہ پر 105 موگہ جات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)راجباہ کلیانوالہ سے 47002 ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جارہاہے اوراس سے چکوک 437/GB,438/GB,439/GB,440/GB,441/GB,442/GB,443/GB 4,444/GB,445/GB,446/GB,447/GB,448/GB,449/GB,450/GB,451/GB,452/GB,453/GB,454/GB,455/GB,456/GB,457/GB,458/GB,540/GB,541/GB,542/GB,543/GB,544/GB,546/GB,547/GB,548/GB,549/GB,550/GB,551/GB,552/GB,553/GB,554/GB,555/GB Mouza Ghar and Mouza Killianwala کو پانی فراہم کیا جارہاہے۔

(د) راجباہ کلیانوالہ سے تقریباً 5000 کے قریب کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

سال 2012، صوبہ کی نہروں کی اپ گریڈیشن ودیگر تفصیلات

*2623: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2012 کے دوران حکومت پنجاب نے نہروں کی اپ گریڈیشن کے پروگرام پر کل کتنی رقم خرچ کی نیز یہ رقم کن کن نہروں پر خرچ کی گئی ہر ایک نہر پر ہونے والے اخراجات کی الگ الگ تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن کے کل کتنے منصوبے تھے نیز کتنے منصوبے مکمل کئے گئے اور کتنے منصوبے تاحال ادھورے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن کے کتنے منصوبوں کی تکمیل کے لئے بیرونی امداد حاصل کی گئی نیز یہ بیرونی امداد کن کن ممالک نے کب دی اور یہ امداد کن کن نہروں پر کس حساب سے خرچ کی گئی، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حکومت پنجاب نے سال 2012 کے دوران نہروں کی اپ گریڈیشن پر 5951 ملین روپے خرچ کئے جس کے تحت مندرجہ ذیل منصوبوں پر عملدرآمد کیا گیا۔

1۔	ایل سی سی سسٹم	=	735 ملین روپے
2۔	ایل بی ڈی سی آئی پی	=	3006 ملین روپے
3۔	PISIP	=	2210 ملین روپے

(ب) سال 2012 کے دوران Rehabilitation of LCC System پراجیکٹ، لوئر باری دوآب کینال امپرووومنٹ پراجیکٹ اور PISIP پراجیکٹ کے تحت نہروں کی مرمت و بحالی عمل میں لائی گئی۔ PISIP کے تحت 1144 کلومیٹر بحالی واصلاح، 800 کلومیٹر کیلئے LCC(W) سرکل فیصل آباد، ڈیرہ جات، ڈیرہ غازی خان اور بہاول نگر کینال سرکلز میں سال 2010 کے دوران کام شروع کئے گئے اور تاحال 1123 کلومیٹر پختگی اور 613 کلومیٹر بحالی و اصلاح مکمل ہو چکی ہے۔ نہروں اور ان کے کاموں کی تفصیل لف ہے۔ مزید برآں مندرجہ ذیل نہروں / راجباہوں کی بحالی و مرمت ہو چکی ہے:

1۔ جھنگ برانچ 2۔ بی آر بی ڈی کینال 3۔ شاہدرہ ڈسٹری بیوٹری
4۔ مریدکے ڈسٹری بیوٹری 5۔ ایس ایم بی لنک کینال 6۔ L-6 احمد پور برانچ کینال
7۔ بہاری ڈسٹری بیوٹری 8۔ بھونگ ڈسٹری بیوٹری

(ج) سال 2012 کے دوران (JICA) کے تعاون سے ایل سی سی سسٹم اور PISIP پراجیکٹ شروع کئے گئے اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے تعاون سے لوئر باری دوآب کینال امپرووومنٹ پراجیکٹ شروع کیا گیا۔ اس میں ایل سی سی سسٹم پر 390 ملین روپے، PISIP کے تحت 2037 ملین روپے اور ایل بی ڈی سی آئی پی کے تحت 2571 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

صوبہ کے بیراجز کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

<u>*2747: محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں 14 بیراجز اور ہیڈورکس ہیں جن میں سے بلوکی، جناح، تونسہ، سلیمانکی، اسلام اور خانکی کو فوری تعمیر و مرمت کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تونسہ بیراج کی بحالی کا کام 11 ارب روپے کی لاگت سے مکمل کر لیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تونسہ بیراج کے نئے ڈیزائن کے مطابق منصوبے کی لاگت کا تخمینہ 21 ارب اور 50 کروڑ روپے لگایا گیا ہے؟

(د) پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ ایشین ڈویلپمنٹ بنک خانکی بیراج کے لئے کن کن شرائط پر قرضہ فراہم کر رہا ہے نیز یہ رقم کتنے عرصہ پر محیط ہے اور کس حساب سے اسے واپس کرنا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ پنجاب میں کل 13 بیراج ہیں جن کی تفصیل منسلکہ گوشوارہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں کئی ایک بیراج سو سال کی عمر پوری کر چکے ہیں۔ 1998 میں سیفٹی ایویلیوایشن سٹڈی (Safety Evaluation Study) میں سات بیراجوں کی فوری بحالی و تجدید کی سفارش کی گئی جن میں تونسہ، جناح، خانکی، اسلام، سلیمانکی اور تریموں و پنجند بیراج شامل ہیں۔

(ب) تونسہ بیراج کی بحالی و تجدید کا منصوبہ سال 2009 میں مکمل کر لیا گیا تھا جس پر 10.772 ارب روپے کی لاگت آئی۔ (ج) درست نہ ہے۔ تونسہ بیراج کے نئے ڈیزائن کے حوالے سے کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔

(د) نیو خانکی بیراج کی تعمیر کیلئے ایشیائی ترقیاتی بنک 270 ملین امریکی ڈالر کا قرضہ فراہم کرے گا جس کی مرحلہ وار فراہمی 18 فروری 2012 سے شروع ہو چکی ہے۔ یہ قرضہ سال 2043 تک چکایا جائے گا۔ مئی 2020 تک گریس پیریڈ کے دوران قابل ادا اصل قرضہ پر 1 فیصد مارک اپ جبکہ گریس پیریڈ کے بعد 1.5 فیصد مارک اپ ادا کرنا ہوگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)</u>

ضلع سیالکوٹ: ڈسکہ میں وکلاء کالونی بنانے کی تفصیلات

*2778: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ بی آر بی نہر کے کنارے جوڈیشل کمپلیکس کے ساتھ ساتھ پل نہر بھرو کے قریب محکمہ انہار کی اراضی نہر کے شمالی جانب، وکلاء چیمبرز کے ساتھ ساتھ فالتو پڑی ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وکلاء کالونی بنانے سے ڈسکہ کے وکلاء کے رہائشی مسائل حل ہو سکتے ہیں، اس بارے میں حکومت کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ بی آر بی نہر کے کنارے جوڈیشل کمپلیکس کے ساتھ پل نہر بھرو کے پیچھے آبادی کی طرف صرف 10 سے 12 فٹ جگہ محکمہ انہار کی خالی پڑی ہے جس پر سیوریج کا نالہ موجود ہے۔

(ب) محکمہ قانون سے متعلقہ ہے۔ تاہم جزو الف کے جواب میں بیان کردہ جگہ پر کالونی بنانا ممکن نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ساہیوال: نہر لوئر باری دوآب کے دونوں اطراف سڑکوں کو کشادہ کرنے کی تفصیلات

*2844: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) نہر لوئر باری دوآب جو ساہیوال شہر سے گزرتی ہے اس کے دونوں کناروں پر سڑک کتنی چھوڑی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس نہر کے دونوں اطراف سڑک کی چوڑائی بہت کم رہ گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس نہر کے دونوں اطراف سڑک کو کشادہ کرنے اور اس کا جو حصہ شہر کی حدود میں ہے اس کو دونوں اطراف سے پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) نہر لوئر باری دوآب از برجی 000+329 تا برجی 000+354 ساہیوال شہر سے گزرتی ہے۔ شروع میں اس کے دائیں کنارے پر 20 فٹ اور بائیں کنارے پر 25 فٹ (Bank) سڑک چھوڑی گی تھی۔ اس وقت موقع پر نہر کے دائیں کنارے پر از برجی 895+330 تا برجی 500+345 تک اور بائیں کنارے پر از برجی 000+338 تا برجی 000+348 پختہ سڑک موجود ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ نہر کے دونوں اطراف سڑک کی چوڑائی کم رہ گئی ہے۔

(ج) اب نہر لوئر باری دوآب کا Rehabilitation & Up-gradation کا کام موقع پر ہو رہا ہے۔ جس سے نہر کے پشتہ جات / کنارے (Banks) کی چوڑائی پوری ہو جائے گی۔ تاہم سڑک کو کشادہ / پختہ کرنے کا کام محکمہ نہر کے متعلقہ نہ ہے۔۔ یہ کام محکمہ ڈسٹرکٹ روڈز ساہیوال کا ہے۔ مزید برآں یہ کہ نہر لوئر باری دوآب کا جو حصہ شہر کی حدود میں ہے اس کو دونوں اطراف سے پختہ لائننگ کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے اس کا انحصار مستقبل میں فنڈز کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع سرگودھا: ڈرینوں کی تفصیلات

*3228: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ

1۔ فقیر یا سلانوالی ڈرین (FS)

2۔ ہڈ مین ڈرین

3۔ لوئر رانی واہ ڈرین

4۔ مونا ڈرین

5۔ ریموںٹ ڈپو ڈرین

6۔ نڈوال ڈرین

7۔ سکندر پور سیم تحصیل و ضلع سرگودھا میں واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے ان سیم نالوں کی صفائی نہ ہوئی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے رقبہ جات کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ان سیم نالہ جات کی صفائی کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سرگودھا ڈرینج ڈویژن سرگودھا کے تحت ڈرین بلا لحاظ حدود تحصیل و ضلع جاری ہیں۔ یہ ڈرین ضلع سرگودھا، چنیوٹ اور جھنگ کی حدود میں جاری ہیں۔

1۔ جی ہاں یہ درست ہے کہ فقیریاں، سلانوالی ڈرین (ایف ایس ڈرین) ضلع سرگودھا کی تحصیل بھلوال، سرگودھا اور سلانوالی کی حدود میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 1040 کیوسک ہے اور 557 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کیلئے بنائی گئی ہے۔

2۔ جی ہاں یہ درست ہے کہ ہڈ مین ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا اور سلانوالی کی حدود اور ضلع چنیوٹ کی تحصیل لالیاں میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 720 کیوسک ہے اور 90 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کیلئے بنائی گئی ہے۔

3۔ جی ہاں یہ درست ہے کہ لوئر رانی وان ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل ساہیوال، سرگودھا اور جھنگ میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 450 کیوسک ہے اور 80 سکوائر میل کیچمنٹ ایریا کے لئے بنائی گئی ہے۔

4۔ جی ہاں یہ درست ہے مونا ڈرین تحصیل ملکوال (ضلع منڈی بہاؤالدین) تحصیل بھلوال اور سرگودھا میں جاری ہے۔ اس ڈرین کا منظور شدہ ڈسچارج 1719 کیوسک ہے اور کل کیچمنٹ ایریا 425 سکوائر میل ہے۔

5۔ جی ہاں یہ درست ہے ریمونٹ ڈپو ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا میں جاری ہے۔ اس کا منظور شدہ ڈسچارج 114 کیوسک ہے اور کیچمنٹ ایریا 29 سکوائر میل ہے۔

6۔ تحصیل و ضلع سرگودھا میں اس نام کی کوئی ڈرین نہ ہے۔

7۔ جی ہاں یہ درست ہے سکندر پور ڈرین ضلع سرگودھا کی تحصیل سرگودھا اور ساہیوال کیلئے جاری ہے۔ اس کا منظور ر شدہ ڈسچارج 94 کیوسک ہے اور کل کیچمنٹ ایریا 22 سکوائر میل ہے۔

(ب) جز الف کی تمام ڈرینوں کی صفائی مالی سال 12۔2011 اور 13۔2012 میں ہوئی ہے جس کی اب ضرورت نہ ہے اور یہ ڈرینیں ٹھیک کام کر رہی ہیں، سوائے ایف ایس ڈرین کے جس کی برجی نمبر 95 تا 195 کا کام جاری ہے اور برجی نمبر 0 تا 95 اور 195 تا 345 کا کام آئندہ مالی سال میں کرانے کا ارادہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ ان سیم نالوں کی صفائی کراتا رہتا ہے اور آئندہ مالی سال میں بھی فنڈز کی دستیابی اور موقع پر ضرورت کے مطابق کام کرانے کا ارادہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)</u>

سیالکوٹ:نالہ "ایک" پرسٹون پچنگ Stone pitching کے کام کی تکمیل ودیگر تفصیلات

*3243: محترمہ گلناز شہزادی: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ نالہ "ایک" سیالکوٹ پر Stone pitching کا کام شروع کردیا گیا ہے؟

(ب) Stone Pitching کا کتنے فی صد کام مکمل ہواہے اور کتنا کام باقی ہے؟

(ج) اس نالہ پر کام کب تک مکمل کرلیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیرآبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نالہ "ایک" سیالکوٹ پر Stone Pitching کا کام شروع ہے۔

(ب) 31 جولائی 2014 تک 70% کام مکمل ہوچکا ہے۔اور 30% کام باقی ہے۔

(ج) اس نالہ پر 30 جون 2015 تک تعمیراتی کام مکمل کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع ملتان: حافظ واہ سب مائنر کی بحالی کی تفصیلات

*3342: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل جلال پور پیروالا ضلع ملتان موضع نوراجہ بھٹہ میں حافظ واہ کے نام سے ایک سب مائنر گزررہا ہے جو لودھراں کی جانب سے آرہا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سب مائنر کا آخری حصہ جو تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر محیط ہے اس کی بحالی کے لئے وہاں کے لوگ عرصہ 11 سال سے تگ ودو کررہے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سب مائنر کی بحالی سے چھ ہزار لوگوں کو فائدہ ہوگا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وہاں کے کاشتکاروں کی فلاح کے لئے حافظ واہ سب مائنر کو جلد از جلد بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 فروری 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ تحصیل جلال پور پیر والہ ضلع ملتان موضع نوراجہ بھٹہ میں حافظ واہ کے نام سے ایک سب مائنر گزر رہا ہے۔ جو لودھراں کی جانب سے آرہا ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ وہاں کے لوگ گزشتہ چند سالوں سے اس سلسلے میں کوشش کر رہے ہیں مگر واضح رہے کہ محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق حافظ واہ سب مائنر کی ٹیل آر ڈی 40100 پر ہے اور اس کے آگے محکمہ کے ریکارڈ میں یہ نہر موجود نہ ہے۔

(ج) ایضا

(د) حافظ واہ سب مائنر کا معاملہ اس کی بحالی سے منسلک نہ ہے۔ بلکہ یہ مذکورہ سب مائنر کی توسیع اور نئے رقبہ جات کی شمولیت کا کیس ہے جس پر پنجاب گورنمنٹ نے مکمل پابندی عائد کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

مظفر گڑھ کینال سے متعلقہ تفصیلات

*3394: سید محمد سبطین رضا: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال ہیڈ تونسہ سے نکلتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال۔ /9000 کیوسک کی نہر ہے اور سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ۔ /6000 کیوسک پانی لے سکتی ہے جسکی وجہ سے تحصیل علی پور اور تحصیل جتوئی کی ششماہی نہریں وارہ بندی کے مسئلے کا شکار ہیں؟

(ج) ہیڈ تونسہ سے مظفر گڑھ کینال کے شیئر کا طریق کار کیا ہے، مظفر گڑھ کینال سے تحصیل کوٹ ادو، تحصیل مظفر گڑھ اور تحصیل علی پور اور تحصیل جتوئی میں پانی کی تقسیم کا طریق کار کیا ہے؟

(د) مزید یہ کہ تحصیل علی پور و جتوئی کی نہروں کی وارہ بندی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کیا تجاویز زیر غور ہیں؟

(ہ) مظفر گڑھ کینال میں ہیڈ تونسہ سے ہیڈ بکائنی کے درمیان تقریباً /2000 کیوسک پانی غائب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تحصیل علی پور شدید پانی کی کمی کا شکار ہے۔ براہ مہربانی بتایا جائے کہ دو ہزار کیوسک پانی کے ضائع / غائب ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مظفر گڑھ کینال 8000 کیوسک پر ڈیزائن کی گئی ہے اور مظفر گڑھ کینال ڈویژن کا شیئر بمطابق ڈیزائن 4408 کیوسک ہے جبکہ مظفر گڑھ کینال کے سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے اس نہر کو کسی قدر کم چلانا پڑتا ہے اور مظفر گڑھ کینال ڈویژن کو پانی کی مجموعی کمی کے تناسب سے 3500 کیوسک پانی کا حصہ ملتا ہے۔ پانی کی کمی کی وجہ سے متعلقہ نہروں کی وارہ بندی کی جاتی ہے اور Rotational Program کے مطابق نہریں چلائی جاتی ہیں۔ مظفر گڑھ کینال کی ریماڈلنگ کا کام واپڈا نے شروع کر دیا ہے اس کام کے مکمل ہونے پر اس نہر کو پورا چلایا جا سکے گا اور پانی کی کمی دور ہو جائے گی۔

(ج) ہیڈ تونسہ پر مظفر گڑھ کینال کا شیئر دریائے سندھ میں پانی کی دستیابی پر منحصر ہے۔ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی ہیڈ تونسہ پر پنجاب کی ڈیمانڈ کے مطابق پانی کے شیئر کا تعین کرتا ہے اور ڈائریکٹر ریگولیشن پانی کی تقسیم کے پلان کے مطابق مظفر گڑھ کینال کا شیئر مقرر کرتا ہے۔ اس وقت کوٹ ادو کینال کا شیئر دستیاب پانی کا 48 فیصد اور مظفر گڑھ کینال کا شیئر 52 فیصد ہے۔ تمام نہریں مختص کردہ پانی کے شیئر کے مطابق چلائی جاتی ہیں۔

(د) پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کیلئے چھوٹی نہروں کو پختہ کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں فنڈز ملنے پر نہریں مرحلہ وار پختہ کر دی جائیں گی جس سے پانی ضائع ہونے سے بچ جائے گا اور پانی کی دستیابی بہتر ہو گی۔

(ہ) یہ بات درست ہے کہ مظفر گڑھ کینال کا پانی راستے میں کسی قدر ضائع ہوتا ہے مظفر گڑھ کینال ہیڈ تونسہ سے لے کر ہیڈ ٹبکائی تک غیر پختہ ہے اور زمینی قدرتی لیول (NSL) اوپر (فلنگ) میں بنائی گئی ہے۔ جس وجہ سے پانی ملحقہ زمینوں میں seep کرتا ہے اور نتیجتاً پانی کی کمی واقع ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

کوٹ رادھا کشن: نہر اپر باری دوآب کے بارے میں تفصیلات

*3505: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب (سنٹرل باری دوآب) کوٹ رادھا کشن کے پل سے لے کر گندھیاں پل تک زمین سے ایک فٹ اونچی بہتی ہے جس کی وجہ سے کوٹ رادھا کشن پل سے لے کر گندھیاں پل تک نہری پانی کی See page کی وجہ سے زمین سیم زدہ ہو رہی ہے، زیر زمین پانی کا لیول چار فٹ تک آچکا ہے، RMB سائڈ کے کاشتکاروں کو سخت پریشانی لاحق ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ظفر کے مائنر کی Brick Paring کیلئے کتنی رقم مختص کی گئی اور اس راجباہ میں Brick Paring کب تک کروائی جائے گی تاکہ پانی ٹیل تک پہنچ سکے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب میں دھان کی فصل کے وقت پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نہر اپر باری دوآب کی Brick لائننگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نہر اپر باری دوآب (مین برانچ لوئر) زمین سے اونچی ہے لیکن Seepage کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(ب) ظفر کے راجباہ کی کنکریٹ لائننگ کے لیے 72.023 ملین روپے کا PC-I منظور ہو چکا ہے۔ تاہم تاحال فنڈز مہیانہ کیے گئے ہیں۔ کام کی معیاد ایک سال رکھی گئی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر لیا جائے گا۔ اور ٹیل پر Full Supply Authorized پہنچ جائے گی۔

(ج) دوران خریف سیزن اپر دیپال پور سسٹم کی نہریں کھل جاتی ہیں جس کی بنا پر بی آر بی میں پانی کی کمی کی صورت میں نہروں کی وارہ بندی کی جاتی ہے۔

(د) حکومت نہر اپر باری دوآب کی لائننگ کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے PC-1 بنانے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ آئندہ مالی سال 16-2015 میں اس سلسلے میں پیش رفت ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع گجرات: مائنر اور راجباہوں سے متعلقہ تفصیلات

*3518: میاں طارق محمود: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں مائنر اور راجباہوں کے نام اور ہر ایک کی لمبائی بتائیں؟

(ب) ان میں سے جو پختہ ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کون کون سے راجباہ اور مائنر پختہ کئے گئے ان کے نام، لمبائی اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) سال 14-2013 کے دوران اس مقصد کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے اور اس سے کون کون سے مائنر اور راجباہ پختہ کئے جائیں گے، ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ہ) بقایا راجباہوں اور مائنر کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع گجرات حلقہ پی پی 113 میں کل 15 راجباہ ہیں جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ پوڑانوالہ (تین آر) ڈسٹری بیوٹری =لمبائی 6.78 میل

2۔ڈھلیان مائنر =لمبائی1.75میل

3۔ باؤ(چارآر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی1.10میل

4۔ منیوال(پانچ آر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی0.70میل

5۔ کررای والہ(چھ آر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی7.12میل

6۔ڈنگہ مائنر =لمبائی1.30میل

7۔ کسانہ(سات آر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی2.30میل

8۔ گمٹی(آٹھ آر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی4.00میل

9۔ سکروالی مائنر =لمبائی1.28میل

10۔ کھوجہ(نوآر)ڈسٹریبوٹری =لمبائی6.30میل

11۔وڑایچانوالہ مائنر =لمبائی2.80میل

12۔ٹیپالہ مائنر =لمبائی5.90میل

13۔ دھپ سڑی(دس آر)ڈسٹریبوٹری=لمبائی6.80میل

14۔ باگڑیانوالہ مائنر =لمبائی4.09میل

15۔ گاگھڑامائنر =لمبائی0.77میل

(ب)1۔پوڑانوالہ(تین آر)ڈسٹریبوٹری

2۔ڈھلیان مائنر

3۔ کررای والہ(چھ آر)ڈسٹریبوٹری

4۔ڈنگہ مائنر

(ج)سال12۔2011اور13۔2012کے دوران کسی راجباہ کو پختہ نہ کیا گیاہے۔

(د)سال14۔2013کے دوران اس مقصد کے لیے گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے کوئی رقم نہ رکھی گئی ہے۔

(ہ)بقایا11 راجباہوں اور مائنر آئندہ سالوں میں اپنی باری پر گورنمنٹ کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد پختہ کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

لاہور: محکمہ انہار کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3642: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ انہار کی ملکیتی اراضی کہاں کہاں پر کتنی کتنی ہے اور اسکا مصرف کیا ہے؟

(ب)اس میں سے کتنی اراضی لیز/ ٹھیکہ پر کن کن لوگوں کو دی گئی ہے ان کے نام وپتہ جات اور اس سے محکمہ کو پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) کتنی اراضی پر ناجائز قابضین کب سے قابض ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جارہی ہے؟

(د) پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی اراضی محکمہ نے واگزار کروائی؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ انہار کی کوئی غیر مصرف / فالتو ملکیتی اراضی نہ ہے۔ جتنی بھی فالتو اراضی تھی وہ بورڈ آف ریونیو کو سرنڈر کر دی گئی تھی تاکہ گورنمنٹ پالیسی کے تحت پنجاب پرائیویٹائزیشن بورڈ کی وساطت سے نیلام کر دی جائے۔ اس زمین کا حالیہ status بورڈ آف ریونیو اور PPB سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ انہار کی جانب سے کوئی اراضی لیز/ ٹھیکہ پر کسی کو نہ دی گئی ہے۔ ویسے بھی اس سلسلے میں سال 2003 سے پابندی لاگو تھی۔

(ج) ضلع لاہور میں محکمہ انہار کی اراضی پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(د) ضلع لاہور میں محکمہ انہار نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کوئی اراضی واگزار نہ کروائی گئی ہے کیونکہ کہیں بھی کوئی ناجائز قبضہ نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

لاہور: محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*3643: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ڈویژن میں محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز کی ضلع وائز علیحدہ علیحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز سے پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی آمدن اور کتنے اخراجات ہوئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان میں سے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کون کونسے افراد نے قیام کیا اور ان پر محکمہ کی طرف سے کتنے اخراجات کئے گئے، ضلع وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) لاہور ڈویژن میں ریسٹ ہاؤسز کی کل تعداد 33 ہے ان میں سے ضلع لاہور میں ایک اور ضلع قصور میں پانچ ضلع شیخوپورہ میں سولہ اور ضلع ننکانہ صاحب میں گیارہ ریسٹ ہاؤس واقع ہیں۔ یہ تمام ریسٹ ہاؤسز محکمہ کے زیر استعمال ہیں۔

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز پر سال 2010 تا 2013 کل اخراجات 11.092 ملین روپے ہوئے جبکہ کوئی آمدن نہ ہوئی ہے۔ کیونکہ یہاں پر touring افسران نے محض مختصر قیام کیا اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	زون	نام ریسٹ ہاؤس	ضلع	اخراجات دوران سال 2012-13	2011-12	2010-11
1	لاہور	بھمبہ	قصور	434826	117665	415820
2	لاہور	واں	قصور	454198	133279	433181
3	لاہور	کنگن پور	قصور	746950	426583	713960

4	لاہور	گنڈا سنگھ والا	قصور	538627	276410	605237
5	لاہور	باقر کے	قصور	471952	144091	417363
6	لاہور	لاہور	لاہور	168470	148577	370474
7	لاہور	شیخوپورہ	شیخوپورہ	----	137896	191191
8	لاہور	چیچو کی ملیاں	شیخوپورہ	----	137896	191191
9	لاہور	باہڑیانوالہ	شیخوپورہ	----	137896	191191
10	لاہور	سیکھانوالہ	شیخوپورہ	----	137896	191191
11	لاہور	چک گرداس	شیخوپورہ	----	137896	191191
12	لاہور	مریدکے کینال	شیخوپورہ	----	---	---
13	لاہور	شاہدرہ	شیخوپورہ	----	584704	---
14	فیصل آباد	اجنیانوالہ	شیخوپورہ	182935	45270	---
15	فیصل آباد	چوہڑکانہ	شیخوپورہ	396557	54873	247763
16	فیصل آباد	فیروز	شیخوپورہ	----	---	---
17	فیصل آباد	گجیانہ	شیخوپورہ	---	---	---
18	فیصل آباد	کڑکن	شیخوپورہ	52640	---	---
19	فیصل آباد	ممونوالی	شیخوپورہ	134400	---	---
20	فیصل آباد	سالار	شیخوپورہ	157480	43520	59625
21	فیصل آباد	پکاڈلہ	شیخوپورہ	97120	45620	183012
22	فیصل آباد	فاروق آباد	شیخوپورہ	---	---	---
23	لاہور	مانگھٹانوالہ	ضلع ننکانہ	---	---	---
24	لاہور	اڈھیر	ضلع ننکانہ	---	---	---
25	لاہور	بڑاگھر	ضلع ننکانہ	---	---	---
26	لاہور	موڑا	ضلع ننکانہ	---	---	---

27	فیصل آباد	لکڑمنڈی	ضلع ننکانہ	---	45.120	---
28	فیصل آباد	موہلن	ضلع ننکانہ	56.000	42.745	---
29	فیصل آباد	نبی پور	ضلع ننکانہ	---	---	---
30	فیصل آباد	تاشپور	ضلع ننکانہ	---	---	---
31	فیصل آباد	کٹھیالہ	ضلع ننکانہ	---	---	---
32	فیصل آباد	لنڈیانوالہ	ضلع ننکانہ	---	---	---
33	لاہور	علی بج	ضلع ننکانہ	---	---	---
		میزان	---	3892155	2797937	4402390

کل میزان: 11.092 ملین روپے

(ج) مذکورہ بالا ریسٹ ہاؤسز میں اس عرصہ کے دوران چند سرکاری افسران نے دوران انسپکشن مختصر قیام کیا۔ان افسران کے قیام پر محکمہ کی جانب سے کوئی اخراجات نہیں کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ڈی جی خان: دریا پر بند/پشتہ جات کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3652: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع ڈی جی خان میں کس کس دریا پر بند/پشتہ جات کی تعمیر و مرمت کے لئے کتنا کتنا فنڈ مختص کیا گیا؟

(ب) ان بند/پشتہ جات کی تعمیر ومرمت کب مکمل ہوئی ہر بند/پشتہ جات پر کتنی کتنی رقم خرچ ہوئی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع ڈی جی خان میں دریائے سندھ پر بند/پشتہ جات کی تعمیر و مرمت کیلئے 222.121 ملین روپے فنڈز مختص کیئے گئے۔

(ب) ضلع ڈیرہ غازی خان میں مندرجہ ذیل بند/پشتہ جات کی تعمیر و مرمت پر رقم خرچ ہوئی جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ڈی جی خان: محکمہ آبپاشی کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3653: جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈی جی خان میں محکمہ آبپاشی کی ملکیتی اراضی کی تفصیل موضع وائز فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ زمین اس وقت کس کس کے استعمال میں ہے۔ اس سے محکمہ کو کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی کب سے ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان کے نام اور اراضی مع موضع کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) ان قابضین سے اراضی واگزار نہ کروانے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ کی فالتو اراضی کسی کے استعمال میں نہیں کیونکہ سال 2003 میں Lease پر پابندی لگادی گئی تھی۔

(ج) محکمہ کی کوئی اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں نہیں ہے۔

(د) محکمہ کی اراضی چونکہ ناجائز قابضین کے قبضہ میں نہ ہے اس لیے واگزار کروانے کا سوال نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: آبپاشی کے لئے مختص سرکاری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3689: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 328 ج ب ٹوبہ ٹیک سنگھ میں امیر الدین ٹاؤن اور نواز ٹاؤن میں آبپاشی کے لئے مختص سرکاری کھال ہے جو آبپاشی بند ہو جانے کی وجہ سے محلہ گوبند پورہ کے لئے راستہ کے طور پر استعمال ہوتا تھا کو بند کر کے رہائشی پلاٹوں میں شامل کر لیا گیا ہے جس سے ملحقہ آبادی کا راستہ بند ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آبپاشی کے ان کھالوں کو پلاٹ بندی میں شامل نہیں کیا جا سکتا ہے اس کو نکاسی آب یا پارک کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے نواح میں زرعی اراضی کو رہائشی کالونیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے اور ان کالونیوں میں آبپاشی اور نکاسی آب کے کھالوں کا رقبہ پلاٹوں میں شامل کر کے فروخت کیا جا رہا ہے؟

(د) اگر درست ہے تو حکومت اس سرکاری اراضی کو واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چک نمبر 328/JB ٹوبہ ٹیک سنگھ میں امیر الدین ٹاؤن اور نواز ٹاؤن میں آبپاشی کیلئے کھال مختص تھا۔ جو مربع نمبر 8 اور 9 میں واقع ہے اور موگہ نمبر 24652/R سیووال مائنر سے سیراب ہوتا تھا۔ زیر آبادی ہونے کی وجہ سے بحوالہ چٹھی نمبر SE LCCW Fsd No 3012/350 WP date 02-05-2005 متعلقہ رقبہ CCA سے خارج ہو چکا ہے اور مذکورہ رقبہ کی آبپاشی اب عرصہ دراز سے نہ ہو رہی ہے بدیں وجہ محکمہ آبپاشی کا مذکورہ زیر بحث کھال سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ کھال کا رقبہ 3 کرم ہوتا ہے جس کا عمل درآمد محکمہ مال کے کاغذات جمع بندی میں پہلے ہی صوبائی حکومت کے نام ہو چکا ہے اور یہ رقبہ کینال ایکٹ کی دفعہ 21 تا 23 اور Limitation Act کی دفعہ 20 کے تحت Acquire کیا جا چکا ہے اور اس کی توثیق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973 کے آرٹیکل (F)(3)24 اور آرٹیکل (1)253 ط کے تحت کی گئی ہے۔

(ج) شہر کی ملحقہ آبادیوں کے نتیجہ اخراج رقبہ سی سی اے کے کیسز مکمل ہو چکے ہیں۔ جبکہ کھال جن کا رقبہ پلاٹ کی صورت میں فروخت کیا جا رہا ہے اب اخراج سی سی اے کی وجہ سے محکمہ انہار سے ان کا کوئی تعلق نہ ہے۔ یہ معاملہ محکمہ مال کے متعلقہ ہے۔

(د) محکمہ مال رقبہ بابت زیر بحث کھال لینڈ ریونیو ایکٹ دفعہ 34۔32 کے تحت واگزار کروانے کا اختیار رکھتا ہے جس کے لئے متعلقہ محکمہ مال کو لکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

سرگودھا: بھل صفائی کے لئے رکھی گئی رقم کے بارے میں تفصیلات

*3713: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے لئے محکمہ آبپاشی کو سال 14۔2013 میں بھل صفائی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی خرچ کی گئی، اس رقم سے کتنے فیصد بھل صفائی ہو سکی؟

(ب) ہر سال نہروں کی بھل صفائی کتنے فیصد ہونی چاہیے؟

(ج) کیا بھل صفائی کے ٹھیکہ جات ہوتے ہیں اگر ہاں تو کیا یہ ٹھیکہ جات مروجہ قواعد کے تحت ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا کیلئے لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا میں بھل صفائی کیلئے مالی سال 14۔2013 کے دوران ۔/13755015 روپے رکھے گئے تھے۔ اس میں سے ۔/7839313 روپے بھل صفائی پر خرچ کئے گئے۔ لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا میں مالی سال 14۔2013 کے دوران 100 فیصد بھل صفائی کا کام مکمل کیا گیا ہے۔

(ب) نہروں کی بھل صفائی کرنے سے پہلے نہروں کا سروے کیا جاتا ہے اور جن نہروں کی بھل صفائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ان نہروں کی بھل صفائی کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ بھل صفائی کے کاموں کیلئے پیپرا رولز کے تحت گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے ٹینڈرز وصول کئے جاتے ہیں اور سب سے کم ریٹ بھرنے والے ٹھیکیداران سے کام کروائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ساہیوال: بند نتھو وصلی تعمیر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3726: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے راوی میں ساہیوال کے مقام پر ایک بند نتھو وصلی تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نتھو وصلی بند پر پچھلے سالوں میں جانی و مالی نقصان ہوا؟

(ج) کیا حکومت نتھو وصلی بند پر جانی و مالی نقصان سے بچاؤ کے لئے کوئی حفاظتی پشتہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ نتھو وصلی مقام پر پچھلے سالوں میں مالی نقصان ہوا ہے البتہ کوئی جانی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ج) حکومت نے موضع نتھو وصلی پر ایک گائیڈ سپر تعمیر کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چک نمبر 393 ج ب خانپور سے متعلقہ تفصیلات

*3741: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گاؤں چک نمبر 393 ج ب خانپور کی زمین کو سیراب کرنے کے لئے پانی بجواڑہ مائینز کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک نمبر 382 ج ب جلال پور اور 384 ج ب عیسیٰ پور کی زمین کی آبپاشی کے لئے پانی ننگل مائینز کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعد ازاں ان مائنز کو کھالوں میں تبدیل کر دیا گیا اور نہر سے فاصلہ طویل ہونے کی وجہ سے ان دیہاتوں کو پانی کی مقررہ مقدار میں فراہمی متاثر ہوئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دیہات کے باشندوں کے مطالبہ پر گزشتہ دور میں وزیر اعلیٰ کی جانب سے ان مائنزوں کی بحالی اور لائننگ کے لئے ڈائریکٹو جاری کیا گیا تھا؟

(ہ) کیا محکمہ کاشتکاروں کے مفاد کے لئے ان مائینزوں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے گاؤں چک نمبر JB/393 خانپور کی زمین کو سیراب کرنے کیلئے پانی بجواڑہ مائنز کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے بلکہ گاؤں چک JB/393 کو کھیوڑہ نہر کے موگہ L/72800 سے سیراب کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ چک نمبر JB/382 جلال پور اور JB/384 عیسیٰ پور کے کاشتکاروں کی زمین کی آبپاشی کیلئے موگہ نمبر L/23510 اور موگہ نمبر L/23515 کھیوڑہ نہر سے نکلتا ہے۔ 1997 سے پہلے یہ رقبہ ننگل نہر سے سیراب ہوتا تھا۔ 2-4-1997 کو ان چکوک کا رقبہ بذریعہ سپرنٹنڈنگ انجینئر ایل سی سی (ویسٹ) سرکل فیصل آباد چٹھی نمبر WP dated 633/171-02-04-1997 ننگل مائنز سے کھیوڑہ ڈسٹی پر چلا گیا تھا۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ ان مائنزوں کو کھالوں میں تبدیل کر دیا گیا تاہم یہ موگہ جات ہیڈ سے پورا پانی لے رہے ہیں۔

(د) یہ بات درست ہے کہ صرف چک نمبر JB/393 خانپور کے باشندوں کے مطالبہ پر وزیر اعلیٰ کی جانب سے جمالی مائنر (موگہ نمبر L/72800 راجباہ کھیوڑہ) کی بحالی اور لائننگ کیلئے ڈائریکٹو جاری کیا گیا تھا جو کہ زیر کارروائی ہے۔

(ہ) جی ہاں، محکمہ مستقبل قریب میں ان مائنروں کو بعد از منظوری مجاز اتھارٹی بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

پاکپتن: پانی چوری سے متعلقہ مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*3752: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع پاکپتن میں پچھلے دو سالوں کے دوران محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے، اس وقت کتنے مقدمات زیر التواء ہیں اور کتنے مقدمات کا فیصلہ ہو چکا ہے، اس ضمن میں تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ب) پانی چوری روکنے کے لئے حکومت نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کیا کیا اقدامات اٹھائے اور ان اقدامات کے نتیجہ میں پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع پاکپتن میں پچھلے دو سالوں کے دوران محکمہ آبپاشی نے پانی چوری کے 3603 کیسز پکڑے اور محکمہ پولیس کو برائے اندراج FIRs بھجوائے گئے۔ ان میں سے 620 کیسز کی FIRs درج ہو چکی ہیں اور بقایا 2983 کیسز متعلقہ تھانہ جات میں زیر کارروائی ہیں۔ درج شدہ FIRs کے سلسلے میں مزید کارروائی متعلقہ محکمہ پولیس اور قانون ہے۔ زیر دفعہ 33-31 برائے تاوان کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کے تحت محکمہ آبپاشی 2760 مقدمات کا فیصلہ کر چکا ہے۔ تاوان کی مد

میں 18.922 ملین روپے کی رقم عائد کی جا چکی ہے۔ خانواہ ڈویژن میں تاوان کے ضمن میں 6.465 ملین روپے کی رقم وصول ہو چکی ہے۔ تاہم آبیانہ اور تاوان کی وصولی محکمہ مال کرتا ہے۔

(ب) محکمہ انہار نے صوبہ پنجاب میں نہری پانی کی چوری روکنے کیلئے اپنے شعبہ پی ایم آئی یو کی وساطت سے جدید نظام متعارف کروایا ہے۔ محکمہ انہار کا شعبہ پی ایم آئی یو پانی چوری کی روک تھام کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات روزانہ کی بنیاد پر کر رہا ہے۔

#پانی چوری کی روک تھام کیلئے پی ایم آئی یو روزانہ کی بنیاد پر بغیر اطلاع دیئے موگہ جات کی مانیٹرنگ کرتا ہے۔ اس ضمن میں ستمبر 2014 تک 2668 رپورٹس بابت پانی چوری اور موگہ جات کی ٹمپرنگ محکمہ کے افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کیلئے مجاز افسران کو بھجوائی گئی ہیں۔ جس کی بنا پر محکمہ کے مختلف اہلکاروں کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے۔

#پی ایم آئی یو نے موگہ جات کی ترمیم کے سلسلے میں ایک منظم نظام وضع کیا ہے۔ جس کی بدولت بغیر جواز کے موگہ جات کی ترمیم ناممکن بنائی ہے اور محکمہ کے میل ملاپ کے ذریعے موگہ جات کی غیر قانونی ترمیم کا سدباب ہوا ہے۔

#پی ایم آئی یو نے کسانوں کے لئے ایک سپیشل کمپیوٹرائزڈ نظام بنایا ہے۔ جس میں کسانوں کی ٹال فری نمبر پر شکایات وصول کی جاتی ہیں اور وزیرِاعلیٰ پنجاب اور چیف سیکریٹری پنجاب کی طرف سے محکمانہ / نہری نظام کے متعلق شکایات بھی بذریعہ ای میل / فیکس / ڈاک متعلقہ افسران کو بھجوائی جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں مورخہ ستمبر 2014 تک 264860 شکایات درج کی گئیں اور ان میں سے 162890 شکایات کا ازالہ کر دیا گیا باقی ماندہ شکایات کے تدارک کے لئے متعلقہ افسران کو باقاعدگی سے ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔

#پانی چوروں کے خلاف کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کی دفعہ 33-31 کے تحت تاوان عائد کیا جاتا ہے۔ نیز کینال اینڈ ڈرینج ایکٹ کی دفعہ 70 کے تحت بھی کارروائی کی جاتی ہے اور پانی چوروں کو قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت دی جاتی ہیں۔

#اس کے علاوہ محکمہ انہار، ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے نمائندوں پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں بھی نہروں اور موگوں کی واچنگ کرتی ہیں۔

مندرجہ بالااقدامات سے پانی چوری میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

#اس کے علاوہ پی ایم آئی یو ورلڈ بینک کے تعاون سے Real Time Flow Monitoringاور Decision Support Systemکے پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد انسانی مدد کے بغیر موبائل ٹیکنالوجی کی مدد سے نہروں کے ہیڈاور ٹیل ڈسچارجز کو ماپنااور خودکار نظام کی بدولت محکمہ انہار کے ڈیٹا بیس میں معلومات کواکٹھا کرنا ہے۔ جس سے پانی کی ترسیل کے نظام میں مزید شفافیت اور یکسانیت آئے گی اور پانی چوری کی روک تھام میں مدد مل سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 5دسمبر 2014)

ضلع شیخوپورہ سیم نالوں سے متعلقہ تفصیلات

*3754: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کتنے سیم نالے ہیں ان کے نام ولمبائی سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان نالوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران صفائی و کھدائی پر کتنی رقم سال وائز خرچ ہوئی؟

(ج) ان کی صفائی اور کھدائی سے کیا فوائد حاصل ہوئے؟

(د) یہ صفائی اور کھدائی کن کن افسران واہلکاران کی نگرانی میں ہوئی نیز ان کی صفائی کے بعد فائنل انسپکشن کس اتھارٹی نے کی؟

(تاریخ وصولی 21جنوری 2014تاریخ ترسیل 3اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کل 70 سیم نالے ہیں۔ جن کی کل لمبائی 515میل ہے۔ 47 سیم نالے رچناڈرینج ڈویژن شیخوپورہ اور 23 سیم نالے فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد کے زیر انتظام ہیں۔

مزید تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان نالوں کی پچھلے پانچ سالوں کے دوران صفائی اور کھدائی پر جو رقم سال وائز خرچ ہوئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار		2008-09	2009-10	2010-11	2011-12	2012-13
1	رچناڈرینج شیخوپورہ (خرچہ ملین روپے)	38.950	16.107	13.014	12.127	7.358
2	فیصل آباد ڈرینج ڈویژن فیصل آباد (خرچہ ملین روپے)	--	0.725	8.445	22.444	5.970
	ٹوٹل	38.950	16.832	21.459	34.571	13.328

(ج) ان نالوں کی صفائی اور کھدائی سے سیلابی پانی کے بہاؤ میں رکاوٹیں دور کی گئیں۔ جس کی وجہ سے پانی کے بہاؤ میں بہتری آئی۔ جس سے نہ صرف ملحقہ آبادیاں محفوظ ہوئی بلکہ املاک کے ساتھ ساتھ گردونواح کا زرعی رقبہ بھی سیم و تھور سے محفوظ ہوا۔

(د) صفائی اور کھدائی کا کام محکمہ کے متعلقہ افسران کی موجودگی میں ہوا۔ بعدازاں ان کاموں کی فائنل انسپکشن متعلقہ سپرنٹنڈنگ انجینئر نے کی۔ نیز ان کاموں کی نگرانی تھرڈ پارٹی مانیٹرنگ Consultants نے بھی کی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

شور کوٹ: دریائے چناب کے کٹاؤ سے متعلقہ تفصیلات

*3791: جناب خالد غنی چودھری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ تحصیل شور کوٹ کے کئی دیہات، گاؤں ہر سال دریائے چناب میں طغیانی کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں اور لوگوں کے گھر، مویشی اور فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پچھلے کئی سالوں سے دریا کے کٹاؤ کی وجہ سے کئی ایکڑ رقبہ اور آبادی دریا کے کٹاؤ میں آچکی ہے، کیا حکومت ان موضع جات کو دریا کے کٹاؤ سے مستقل بچانے کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) اس حد تک درست ہے کہ تحصیل شور کوٹ کے چند مواضعات کو جن کے رقبہ جات حفاظتی بندوں کے اندر دریائی علاقے (within river bed) میں واقع ہیں دریائے چناب میں اونچے درجے کے سیلاب کی صورت میں متاثر ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ چونکہ مذکورہ علاقہ حفاظتی بندوں کے اندر اور دریائی علاقہ ہے اس لئے دریا میں پانی کے بہاؤ میں اُتار چڑھاؤ سے متاثر ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ البتہ حفاظتی بندوں کے باہر والا کوئی علاقہ (outside river bed) دریا میں پانی کے بہاؤ کی وجہ سے متاثر نہ ہوا ہے۔

(ب) پچھلے کئی سالوں میں دریائے چناب سے تحصیل شور کوٹ کے علاقہ میں حفاظتی بندوں کے باہر نہ کوئی کٹاؤ ہوا اور نہ ہی کوئی رقبہ یا آبادی متاثر ہوئی۔ البتہ حفاظتی بندوں کے اندر دریائی علاقہ ہے اس لئے دریا میں پانی کے اتار چڑھاؤ سے متاثر ہونا ایک قدرتی امر ہے حکومت سلطان باہو پُل کی تعمیر کی وجہ سے دریائی بہاؤ میں ممکنہ تغیر (تبدیلی) کے باعث شور کوٹ کے نزدیک حفاظتی فلڈ بندوں کو مضبوط کر رہی ہے تاکہ لوگوں کی جان و مال اور فصلات کو سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

تحصیل لیاقت پور میں انہار، چولستان میں سیراب ہونے والا رقبہ اور ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*3820: میاں محمد اسلام اسلم: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل لیاقت پور حلقہ 287 میں کتنی نہریں ہیں اور مع چولستان کتنی زمین کو سیراب کرتی ہیں؟

(ب) جس اراضی کو سیراب نہیں کرتیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) سال 14-2013 میں بھل صفائی کے لئے محکمہ نے کتنا فنڈ رکھا ہے اور کس کس نہر کی بھل صفائی کی گئی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ریسٹ ہاؤس لیاقت پور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کیا اس کی Repair کے لئے محکمہ نے رپورٹ منگوائی ہے؟

(ہ) فیروزہ کا ریسٹ ہاؤس کیوں نیلام کیا گیا اور اس کی رقم کہاں خرچ ہوئی، کیا گزشتہ پانچ سال میں کوئی اور بھی ریسٹ ہاؤس پنجاب میں نیلام کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل لیاقت پور حلقہ 287 میں کل 33 نہریں ہیں اور یہ مع چولستان 329940 ایکڑ رقبہ کو سیراب کرتی ہیں۔

(ب) جس اراضی کو یہ سیراب نہیں کرتیں وہ رقبہ جات اگرچہ نہری حدود میں شامل ہیں لیکن موقع پر بڑے بڑے ٹیلے ہونے کی وجہ سے ان کمانڈ ہیں۔

(ج) حلقہ 287 محکمہ انہار کے ڈویژن احمد پور اور خان پور میں آتا ہے، سال 14-2013 میں حلقہ 287 کی چار عدد انہار بھل صفائی کے لیئے منتخب کی گئیں اور ان پر کام کرایا گیا۔ ان پر کل -/33,02,089 روپے رقم خرچ ہوئی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈویژن	نام نہر	خرچ شدہ رقم
خان پور کینال ڈویژن	ا۔ سانگلہ مائنر	-/4,37,000 روپے
احمد پور کینال ڈویژن	ا۔ 3R عباسیہ برجی 83-53	-/13,82,190 روپے
	3R عباسیہ برجی 15-0	-/12,75,492 روپے

۲۔3R/1R/1R مائنر برجی Tail۔0 ۔/1,44,490 روپے

۳۔3R/1R/1L مائنر ۔/62,917 روپے

میزان ۔/33,02,089 روپے

(د) کینال ریسٹ ہاؤس لیاقت پور کی حالت خراب ہے اور قابل رہائش نہ ہے جس کے لیئے محکمہ بلڈنگز کو معائنہ کے لیئے لکھا گیا تاکہ اس کو مسمار کر کے اس کی تعمیرِ نو کی جائے۔ اس کی تعمیرِ نو کو PC-I برائے کنکریٹ لائننگ نہر 3R عباسیہ میں شامل کیا گیا۔ یہ سکیم برائے منظوری گورنمنٹ کے پاس زیرِ کارروائی ہے تاہم اس کو عارضی طور پر رہائش کے قابل بنانے کے لیے اس کا تخمینہ تیار ہو چکا ہے جو کہ ٹینڈرز کے مرحلہ میں ہے۔

(ہ) فیروزہ ریسٹ ہاؤس سال 09۔2008 میں پنجاب گورنمنٹ کی پالیسی کے تحت جناب DCO رحیم یار خان کی زیرِ نگرانی 7.50 کروڑ روپے میں نیلام ہوا، یہ رقم Provincial Consolidated Fund میں جمع ہوئی۔ اس رقم کے خرچ کے بارے میں محکمہ خزانہ بتا سکتا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں بہاولپور آبپاشی زون میں واہ فقیراں، فیروزہ، اسرانی اور بوہڑ والا ریسٹ ہاؤس نیلام ہو چکے ہیں۔ پنجاب کے دیگر ریسٹ ہاؤسوں کے بارے میں تفصیل پنجاب پرائیویٹائزیشن بورڈ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

بہاولنگر: ہاکڑہ نہر کے واٹر الاؤنس سے متعلقہ تفصیلات

*3960: چودھری غلام مرتضیٰ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہاکڑہ نہر ضلع بہاولنگر اور اس سے نکلنے والی نہروں کا واٹر الاؤنس کتنے کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہارون آباد اور فورٹ عباس میں زیر زمین پانی کڑوا ہے جس سے فصلیں سیراب نہیں کی جا سکتیں؟

(ج) کیا حکومت ارادہ رکھتی ہے کہ میسر واٹر الاؤنس کو بڑھا کر پنجاب کے باقی اضلاع کے مطابق کیا جائے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ہاکڑہ نہر اور اس سے نکلنے والی تمام نہروں کا واٹر الاؤنس 3.60 کیوسک فی 1000 ایکڑ ہے۔ جبکہ فلڈ چینل صرف ایک ایسی نہر ہے جس کا واٹر الاؤنس 4.25 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ ہارون آباد اور فورٹ عباس دونوں تحصیلوں کے رقبہ جات کا زیر زمین پانی کڑوا ہے جس کی بناء پر کاشت کا مکمل انحصار نہری پانی پر ہے۔

(ج) پنجاب کے زیادہ تر اضلاع کا واٹر الاؤنس بھی کم و بیش یہی ہے۔ واٹر الاؤنس کو بڑھانے کی کوئی تجویز فی الحال زیر غور نہ ہے کیونکہ دستیاب دریائی پانی میں ایسا ممکن نہیں ہے۔ اس کیلئے نئے آبی ذخائر / ڈیم بنانا ضروری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

گوجرانوالہ میں آبپاشی کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*4076: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ آبپاشی کے کتنے ریسٹ ہاؤسز کہاں کہاں اور کب بنائے گئے؟

(ب) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز کتنے رقبہ پر اور کتنے کمرہ جات یا Area Covered پر مشتمل ہیں اور ان میں کون کونسی سہولتیں میسر ہیں؟

(ج) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سے کون کونسے کمرے Working condition اور کون کونسے Dilapidated condition میں ہیں؟

(د) مذکورہ ریسٹ ہاؤسز کی Maintenance اینڈ ریپئر پر سال 11-2010ء، 12-2011 اور 13-2012ء میں کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ہ) سال 11-2010ء سے آج تک ان ریسٹ ہاؤسز کے خرچ اور آمدن سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(و)مذکورہ ریسٹ ہاؤسز میں سے سال 11-2010ء سے آج تک کون کون سا سامان یا چیزیں چوری ہوئیں اور ان پر کیا کارروائی کی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں محکمہ آبپاشی کے کل 15 ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)مذکورہ ریسٹ ہاؤسز سے کوئی سامان چوری نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ساہیوال: مائنرز، راجباہ اور انہار کی تفصیلات

*4301: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کون کونسے مائنز، راجباہ اور انہار ہیں؟

(ب) ان کی بھل صفائی پر سال 12-2011ء تا 13-2012ء میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) بھل صفائی مہم کے لئے مختص رقم سے کون کونسی اشیاء کس کس مقصد کے لئے خرید کی گئیں؟

(د) کتنی رقم مشینری کے لیے پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم کی خورد برد کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ داران کون کونسے ملازمین افسران تھے۔ ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ساہیوال میں مائنرز، راجباہ اور انہار کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 12-2011 میں ان کی بھل صفائی پر 8.723 ملین روپے خرچ کئے گئے اور سال 13-2012 میں بھل صفائی پر 5.073 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تصدیق کی جاتی ہے کہ بھل صفائی کا کام ٹھیکہ پر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے کوئی اشیاء نہ خریدی گئی ہیں۔

(د) بھل صفائی کا کام ٹھیکہ پر دیے جانے کی وجہ سے پٹرول اور ڈیزل کا کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔

(ہ) کوئی رقم خورد برد نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

ضلع راجن پور میں فلڈ بند سے متعلقہ تفصیلات

*4351: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے، کون کونسے اور کہاں کہاں فلڈ بندز واقع ہیں؟

(ب) اس وقت ضلع راجن پور میں فلڈ بندز کے کتنے منصوبے، کہاں کہاں زیر تکمیل ہیں اور کتنے نئے بند بنانے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں نیز کتنا بجٹ R&M کے لئے مختص کیا گیا ہے؟

(ج) ضلع راجن پور میں حکومت نے رود کوہی کے فلڈ سے بچاؤ کے لئے اب تک کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) ضلع راجن پور میں کتنے سیم نالے ہیں ان کی بہتری کے لئے حکومت نے کیا کیا اقدامات کئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت داجل کینال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع راجن پور میں تین فلڈ بند ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جام پور فلڈ بند، تحصیل جام پور، ضلع راجن پور۔

2۔ فخر فلڈ بند، تحصیل کوٹ مٹھن، ضلع راجن پور۔

3۔ روجھان فلڈ بند، تحصیل روجھان، ضلع راجن پور۔

(ب) اس وقت ضلع راجن پور میں کوئی فلڈ بند زیر تکمیل نہ ہے اور نہ ہی کسی نئے بند کا منصوبہ زیر غور ہے نیز سال 14-2013 میں M&R کے تحت 125.449 ملین روپے فنڈز مختص کئے گئے۔

(ج) حکومت چھاچھڑ اور کاہا رود کوہی پر ڈیم بنانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

(د) ضلع راجن پور میں کپر ڈرین، طیب ڈرین، بخاری ڈرین اور نیو منکہ ڈرین ہیں۔ طیب ڈرین کی Remodeling کی گورنمنٹ نے منظوری دے دی ہے۔ باقی ڈرینوں کی سکیم حکومت کے زیر کاروائی ہے۔

(ہ) داجل برانچ موقع پر پہلے سے موجود ہے تاہم اس کی توسیع کا معاملہ بعد از Remodeling ڈی جی خان کینال زیر غور آئے گا۔ ڈی جی خان کینال Remodeling کا معاملہ ابھی Feasibility کی سطح پر ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)</u>

<u>ضلع راجن پور میں نہروں سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*4362: سردار علی رضا خان دریشک:</u> کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کل کتنی اور کون کونسی نہریں ہیں۔ ہر نہر کون کونسے علاقے کا کون کونسا رقبہ سیراب کرتی ہے۔ اگر اس وقت نہری پانی کی تقسیم کا کوئی فارمولا رائج ہے تو اس کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 14-2013ء میں کتنا آبیانہ وصول ہوا نہر وائز آبیانہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ج) جن کاشتکاروں / زمینداروں سے آبیانہ وصول ہوا ہے ان کو کتنا نہری پانی فراہم کیا گیا ہے؟
(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر آبپاشی
(الف) راجن پور کینال ڈویژن میں کل 75 نہریں ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نہر وائز سیراب ہونے والے علاقوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔
داجل برانچ: داجل، حاجی پور، تسکی، جھوک مہار، نوشہرہ اور اندرون چک بندی۔
لنک نمبر 3: محمد پور، مہرے والا، کوٹلہ دیوان، جام پور اور فاضل پور۔
قادرہ: کوٹ مٹھن، روجھان اور عمر کوٹ۔
قطب دھندی: راجن پور کا وسطی علاوہ، فاضل پور کا وسطی علاقہ، کوٹلہ عیسن، آسنی، کوٹلہ گانموں اور بستی نصیر۔
صادق فیڈر: دھندی سٹیٹ اور راجن پور کا مغربی علاقہ۔
نور دھندی: دھندی سٹیٹ۔
فتح پور ڈسٹی: دھندی سٹیٹ کے علاقے.
ان میں پانی کی تقسیم کے لیے انٹرنل Rotational Programme (وارہ بندی) مرتب کیا جاتا ہے جس کی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) آبیانہ۔/85 روپے فی ایکڑ (فلیٹ ریٹ برائے فصل خریف) کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے۔ ایریا واٹر بورڈ ڈی۔جی۔خان میں فصل خریف 2013 کے حوالے سے۔/5896800 روپے وصول کیے گئے جس کی نہر وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) جتنا پانی دستیاب ہوتا ہے اس کو بمطابق وارہ بندی CCA میں شامل تمام رقبہ جات میں بلا تخصیص یکساں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح CCA میں شامل تمام رقبہ جات کے مالکان سے آبیانہ وصول کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2014)

بہاولنگر: فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ سے متعلقہ تفصیلات

*4616: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 284 بہاولنگر تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ H.B کی ڈیزائننگ اور واٹر الاؤنس جب SVL ستلج کینال ویلی پراجیکٹ 1932ء میں مکمل ہوا تھا وہ چلا آرہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہاکڑہ براچ (H.B) کا کلچرڈ کمانڈ ڈایریا سو گنا بڑھ چکا ہے فوجی الاٹمنٹ زیادہ تر اس علاقہ میں ہوئی جبکہ گرومور فوڈ کے تحت بہت زیادہ الاٹمنٹ ہوئی، جس کی وجہ سے نہروں کے CCA میں سو گنا اضافہ ہوا ہے؟

(ج) کیا محکمہ ہاکڑہ برانچ H.B کی موجودہ حالات کے مطابق ڈیزائننگ اور واٹر الاؤنس بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 جون 2014)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 284 تحصیل فورٹ عباس کی نہر ہاکڑہ برانچ کا واٹر الاؤنس وہی چلا آرہا ہے جو کہ 1932 میں منظور ہوا تھا، تاہم نہر کی ڈیزائننگ اور کپیسٹی وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی رہی۔ 1932ء میں ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2711 کیوسک تھا جبکہ موجودہ منظور شدہ L-Section کے مطابق ڈسچارج 2897 کیوسک ہو چکا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ہاکڑہ برانچ کا کلچرایبل کمانڈ ایریا (CCA) بڑھ چکا ہے اور زیادہ فوجی الاٹمنٹ اسی علاقہ میں ہوئی ہے اور گرومور فوڈ کے تحت بھی زیادہ الاٹمنٹ اسی علاقہ میں ہوئی ہے، اسی بنیاد پر

ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 2711 کیوسک سے بڑھ کر 2897 کیوسک ہو چکا ہے اور تازہ ترین CCA کے مطابق ہاکڑہ برانچ کا ڈسچارج 3197 کیوسک بنتا ہے۔

(ج) جہاں تک واٹر الاؤنس بڑھانے کا تعلق ہے اس ضمن میں اس وقت کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے۔ ،البتہ موجودہ CCA کے مطابق ہاکڑہ برانچ کی کیپسٹی بڑھانے کے لیے ایک پراجیکٹ Rehabilitation آف ہاکڑہ برانچ زیر کارروائی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2014)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
3 جنوری 2015ء | سیکرٹری

بروز پیر 5 جنوری 2015ء محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	699-84
2	محترمہ راحیلہ انور	1358-1229
3	میاں طارق محمود	3518-2236
4	جناب احسن ریاض فتیانہ	2369-2368
5	محترمہ نگہت شیخ	2747-2623
6	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	2778
7	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4301-2844
8	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3228
9	محترمہ گلناز شہزادی	3243
10	محترمہ شمیلہ اسلم	3342
11	سید محمد سبطین رضا	3394
12	جناب محمد انیس قریشی	3505
13	ڈاکٹر مراد راس	3643-3642
14	جناب احمد علی خان دریشک	3653-3652
15	جناب امجد علی جاوید	3741-3689
16	چودھری عامر سلطان چیمہ	3713
17	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3726
18	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	3754-3752
19	جناب خالد غنی چودھری	3791
20	میاں محمد اسلام اسلم	3820

3960	چودھری غلام مرتضیٰ	21
4076	چودھری اشرف علی انصاری	22
4362۔4351	سردار علی رضا خان دریشک	23
4616	جناب محمد نعیم انور	24